سوال

والدہ کا قربانی میں حصہ

جواب

والدہ کی طرف سے قربانی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سوال : میرے والد فوت ہوگئے ہیں جبکہ والدہ الحمدللہ حیات ہیں ۔ ہم تین بھائی ہیں اور سب برسرِ روزگار ہیں ۔ والدہ ہمارے ساتھ ہی رہتی ہیں ۔ ہم نے ایک جانور خریدا ہے جس کے 7 حصہ ہیں ۔ 6 حصے ہم تینوں بھائیوں اور ہم سب کے بیویوں کے ہیں جبکہ 7 واں حصہ ہم والدہ کا کر رہے ہیں ۔ آپ بتائیے کہ کیا ہم والدہ کے حصہ کا خرچہ تینوں بھائی آپس میں تقسیم کر سکتے ہیں ؟ اور یہ کہ اس سے حصہ کی افادیت تو متاثر نہیں ہوگی کیونکہ اس کی ادائیگی تین ہاتھوں سے ہو رہی ہے ۔ یا کیا کسی ایک بیٹے کو یہ خرچہ کرنا چاہیئے جبکہ ہماری والدہ کی کفالت بھی ہم تینوں کی ذمہ داری ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! جواب : اگر والدہ کی کفالت تینوں بھائی کرتے ہیں تو پھر تینوں کی طرف سے قربانی کرنے میں بظاہر کوئی مضائقہ نہیں ہے ۔ سب کو اپنی اپنی نیت کا ثواب مل جائے گا ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث